یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین

سجدے میں قتل ہوتے ہیں زہرا کے گلبدن حسین
ماتم کرو اے مؤمنو روتے ہیں پنجتن حسین
یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین

زخموں سے چور جسم ہے پیاسے ہیں بے وطن حسین
تپتی زمینِ کربلا مظلوم بے کفن حسین
یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین

آنکھوں کا نور چھن گیا اکبر نوجواں چھٹے
غازی کے قتل سے کمر خم ہوئے خستہ تن حسین
یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین

پانی جو مانگے تیر سے اک شیر خوار قتل ہو
امت کی بخشش کے لئے کرتے رہے سہن حسین
یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین

سینۂ پاک پر چڑھے شمرِ لعین آپ کے

ہر جاں نثار کیوں نہ ہو ماتم میں سینہ زن حسین

یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین

تسبیح یا حسین کی ماتم کے ساتھ ہم کریں

آقا برہان دین کا ہے قوم سے سخن حسین

یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین

مولی برھان دیں سدا باقی رہیں انہیں سے ہے

رحمتِ دو جہان کا باقی سدا چلن حسین

یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین

علی کی اور آپ کی دہلیز چوم لے سلام

خاکی غلام کے لئے خوش بختی دہن حسین

یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمہ یا حسن یا حسین